سوال

(208) محمدیوں اور حنفیوں کے درمیان رشتہ ازدواج کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ محمدیوں کے لڑکے اور لڑکی کا حنفیوں کی لڑکی اور لڑکے سے نکاح شادی کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

2۔ محمدیوں کو حنفیوں کے ساتھ کھانا پینا کرنا اوران کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں ؟

3۔ اگر حنفیوں کے ساتھ محمدیوں کی شادی بیاہ جائز نہیں ہواور کسی نے کرلیا ہے تو اس کی معافی کی کیا صورت ہے اور اگر شادی بیاہ فریقین سے جائز ہے اور کسی نے شادی کرلیا ہے تو کرنے والے کو جماعت سے نکال دینے والے کی کیا سزا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ محمدیوں کے لڑکا لڑکی کا نکاح شادی حنفیوں کی لڑکی لڑکا سے کرنا جائز ہے کیونکہ دونوں فریق مسلمان ہیں اور مسلمان مسلمان میں نکاح شادی کرنا جائز ہے۔ ہاں مسلمان میں نکاح شادی کرنا جائز ہے۔ ہاں مسلمان اور کافر میں مناکحت جائز نہیں ہے بشرطیکہ عورت کافرہ کتابیہ نہ ہو۔

وَلا تَنكِحُوا المُشرِكٰتِ حَتّىٰ يُؤمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤمِنَةٌ خَيرٌ مِن مُشرِكَةٍ وَلَو أَعجَبَتكُم وَلا تُنكِحُوا المُشرِكينَ حَتّىٰ يُؤمِنوا وَلَعَبدٌ مُؤمِنٌ خَيرٌ مِن مُشرِكٍ وَلَو أَعجَبَكُم أُولٰئِكَ يَدعونَ إِلَى النّارِ وَاللَّهُ يَدعوا إِلَى الجَنَّةِ وَالمَغفِرَةِ بِإِذنِهِ وَيُبَيِّنُ ءايٰتِهِ لِلنّاسِ لَعَلَّهُم يَتَذَكَّرونَ ٢٢١ ... سورة البقرة

(اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مومن لونڈی کسی بھی مشرک عورت سے بہتر ہے خواہ وہ تمھیں اچھی لگے اور نہ (اپنی عورتیں) مشرک مردوں کے نکاح میں دو۔

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مومن غلام کسی بھی مشرک مرد سے بہتر ہے خواہ وہ تمھیں اچھا معلوم ہو)

وَلا تُمسِكوا بِعِصَمِ الكَوافِرِ... ١٠ ... سورة الممتحنة

(اور کافر عورتوں کی عصمتیں روک کر نہ رکھو)

2۔ محمدیوں کو حنفیوں کے ساتھ کھانا پینا کرنا اور ان کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے۔

وَارْكَعُوا مَعَ الرَّٰكِعِينَ ٤٣ ... سورة البقرة

(اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو)

عن أبي ہريرة رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ((الصلاة وَاجِبَةٌ عَلَيْكُمْ خَلْفَ كُلِّ مُسْلِمٍ بَرًّا كَانَ أَوْ فَاجِرًا، وَإِنْ عَمِلَ الْكَبَائِرَ،[1](ابوداؤد حمایہ دھلی ص:344)

(ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (فرض) نماز ہر مسلمان کے پیچھے واجب ہے، خواہ نیک ہو یا بد، اگرچہ وہ کبائر کا مرتکب ہو)

3۔ شادی بیاہ فریقین سے جائز ہے جیسا کہ جواب سوال نمبر (1) سے معلوم ہوا۔ اگر کسی نے شادی کر لی تو شادی کرنے والے کو صرف اس وجہ سے جماعت مسلمین سے نکال دینے والا سخت گنہگار رہے۔ نکال دینے والے کو چاہیے کہ اس بات سے توبہ کرے اور جس کو اس وجہ سے نکال دیا ہے اس کو جماعت مسلمین میں شامل کر لے اور آئندہ پھر ایسی حرکت نہ کرے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ... ١٠ ... سورة الحجرات

مومن تو بھائی ہی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ) واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ۔

---

[1]۔ سنن ابی داود رقم الحدیث (594) اس حدیث کی سند میں انقطاع ہے لہذا یہ ضعیف ہے تفصیل کے لیے دیکھیں۔ نصب الرایۃ (2/19) ارواء الغلیل (2/304)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 400

محدث فتویٰ